SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
January 20, 2020

محض کمپنی کی رجسٹریشن عوام سے فنڈز وصول کرنے کا اختیار نہیں: ایس ای سی پی
ایس ای سی پی کا جعلی سرمایہ کار کمپنیوں سے ہوشیار رہنے کا انتباہ

اسلام آباد (جنوری 20): سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ایک بار پھر وضاحت کی ہے کہ کسی بھی کمپنی کی ایس ای سی پی کے ساتھ محض رجسٹریشن سے کسی کمپنی کو شہریوں سے سرمایہ کاری کے لئے رقوم اکٹھی کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوتا۔ واضح رہے کہ بنکوں، قومی بچت کی اسکیموں یا ایس ای سی پی سے لائسنس یافتہ نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز کے علاوہ کسی بھی کمپنی کی جانب سے سرمایہ کاری کے لئے رقوم اکٹھی کرنا کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 84 کے تحت غیر قانونی سرگرمی ہے۔

یاد رہے کہ صرف متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی سے باقاعدہ لائسنس یافتہ اور منظور شدہ ریگولیٹری فریم ورک کے تحت کام کرنے والی کمپنیاں جیسے کہ میوچل فنڈز، سٹاک مارکیٹ بروکرز، انشورنس، کار فنانسنگ ، پنشن اسکیمیں، لیزینگ اور ہاوس فنانسنگ سمیت دیگر مالیاتی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیاں ہی عوام سے سرمایہ کاری یا دیگر مقاصد کے لئے رقوم وصول کر سکتی ہیں۔

اسی تناظر میں، ایس ای سی پی نے اپنے ریگولیٹری اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، عوام سے غیر قانونی طور پر فنڈز اکٹھا کرنے کے الزام میں میسرز لاسانی آئل ٹریڈرز پرائیویٹ لمیٹڈ اور میسرز نیو لاسانی چکس اینڈ چکن لمیٹڈ کے خلاف سخت اور ٹھوس اقدامات کرتے ہوئے ان دونوں کمپنیوں کے خلاف کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 304 اور دفعہ 301 کے تحت کمپنیوں کو بند کرنے اور ایکٹ کی دفعہ 172 کے تحت کمپنیاں کے ڈائریکٹرز کو مستقل طور پر نا اہل قرار دینے کے لیے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

مشاہدے میں آیا ہے کہ یہ دونوں کمپنیاں عوام کا اعتماد حاصل کرنے اور ان کو سرمایہ کاری کے لئے راغب کرنے کے لیے ایس ای سی پی اور ایف بی آر سے کمپنیوں کی رجسٹریشن کا استعمال کر رہی ہے۔ یہ کمپنیاں سوشل میڈیا سمیت سماجی رابطوں کی ویب سائٹ کے ذریعہ سرمایہ کاری کی غیر قانونی سکیموں کی تشہیر کر کے عوام سے فنڈز اکٹھا کر رہی ہیں۔ ایس ای سی پی نے ان کمپنیوں کے سوشل میڈیا، ویب سائٹ اور کمپنیوں اور کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کے نام پر رجسٹر موبائل فون اور دیگر رابطہ نمبرز پر پابندی عائد کرنے کے لئے پاکستان ٹیلی کمیونیکشن اتھارٹی کے ساتھ رابطہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں ان کمپنیوں اور ان کے ڈائریکٹروں کے خلاف کارروائی کے لئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ریفرنس بھی بھیج دیئے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

ایس ای سی پی کی جانب سے پچاس سے زائد ایسی کمپنیوں اور غیر رجسٹرڈ اداروں کی فہرست جاری کی گئی ہے جو عوام کو گمراہ کر کے غیر قانونی طور پر رقم اکٹھا کرنے کی شکایات موصول ہوئیں ہیں۔ ان کمپنیوں کی فہرست ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر مندرجہ ذیل لنک پر موجود ہے؛

https://www.secp.gov.pk/document/list-of-companies-indulged-in-unauthorized-activities/?wpdmdl=41058&refresh=5ff2b4f5a82801609741557

عوام سے گزارش ہے کہ عوام سے غیر قانونی طور پر سرمایہ کاری اور فنڈز اکٹھا کرنے والے افراد اور کمپنیوں کے خلاف شکایات اور معلومات اس ای میل ایڈریس scams@secp.gov.pk پر ارسال کریں۔

ٹکرز:

ایس ای سی پی کا عوام کو جعلی سرمایہ کار کمپنیوں سے ہوشیار رہنے کا انتباہ
لاسانی آئل ٹریڈرز اور نیو لاسانی چکس اینڈ چکن پرائیویٹ لمیٹڈ کے خلاف سخت اقدامات کیئے جا رہے ہیں: ایس ای سی پی
لاسانی آئل ٹریڈرز اور نیو لاسانی چکس اینڈ چکن پرائیویٹ لمیٹڈ کو بند کرنے کے لئے قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے: ایس ای سی پی
کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کو نااہل قرار دینے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے: ایس ای سی پی
کسی کمپنی کی محض رجسٹریشن عوام سے فنڈز اکٹھا کرنے کا اختیار نہیں: ایس ای سی پی
کمپنیوں اور ڈائریکٹرز کے خلاف کارروائی کے لئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ریفرنس بھیج دیے ہیں